NHS
Blood and Transplant

اعضاء کا عطیہ اور مذہبی آراء

اعضا کے عطیے کے بارے میں رہنمائی اور مسلمانوں کی آراء

میں عطیہ کیسے دے سکتا/سکتی ہوں؟

اگر آپ اس بات کا فیصلہ کرلیں کہ آپ اپنی وفات پر عطیہ دینا چاہتے ہیں تو آپ کو این ایچ ایس کے عطیہ دینے والوں کے رجسٹر میں شامل ہونا ہوگا تا کہ آپکی خواہشات کا اندراج یقینی ہوجائے۔ اپنے اقرباء کے ساتھ اپنے فیصلے کے متعلق بات چیت کرلیں تا کہ وہ آپ کی خواہشات سے آگاہ ہوں۔ رجسٹر میں اپنے نام کا اندراج بہت آسان اور جلد ہے۔

آپ مندرجہ ذیل پتے پر آن لائن اپنا اندراج کر سکتے ہیں:

organdonation.nhs.uk

یا **0300 123 23 23** رابطہ کریں۔

اعضاء اور نسیج کے عطیہ کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کیلئے ملاحظہ فرمائیں:

organdonation.nhs.uk

OLC230L4.1 2012 Muslim (Urdu)

How do I become a donor?

If you decide you would like to become a donor on your death, you need to join the NHS Organ Donor Register to ensure your wishes are recorded. Discuss your decision with those closest to you so that they are aware of your wishes. Adding your name to the register is simple and quick:

You can register online at
organdonation.nhs.uk

Or call **0300 123 23 23**

To find out more about organ and tissue donation, visit
organdonation.nhs.uk

OLC230P 2012

NHS
Blood and Transplant

Organ donation and religious beliefs

A guide to organ donation and Muslim beliefs

اسلام اور اعضاء کا عطیہ

اعضاء کا عطیہ

اعضاء کا عطیہ کسی ایسے شخص کو عضو کا ہدیہ ہے کہ جسے اس عضو کی ضرورت ہو۔ اعضاء کی منتقلی سے ہر سال سینکڑوں افراد کی زندگیاں بچائی جاتی ہیں یا ان میں بہتری کی جاتی ہے۔

میت کے جن اعضاء کا عطیہ کیا جا سکتا ہے ان میں دل، پھیپھڑے، گردے، جگر، پتہ اور چھوٹی آنت شامل ہیں۔ نسیج جیسے کہ جلد، ہڈی، دل کے والو اور آنکھ کا قرنیہ بھی دوسروں کی مدد کے لئے استعمال کئے جا سکتے ہیں۔

عضو کا عطیہ ایک انفرادی فیصلہ ہے اور اس بارے میں، حتیٰ کہ ایک ہی مذہبی جماعت میں بھی، مختلف آراء پائی جاتی ہیں۔

اعضاء کے عطیے کے بارے میں سوچنا اہم کیوں ہے؟

طبی ترقیوں کی وجہ سے اب یہ ممکن ہو چکا ہے کہ منتقل شدہ اعضاء اور انسجہ کے ساتھ ایسے افراد کی زندگی کے امکانات میں اضافہ کیا جائے جو کئی قسم کی مہلک بیماریوں جیسے کہ گردے، جگر اور دل کی ناکارگی میں مبتلا ہوں۔ پہلے سے کہیں زیادہ افراد ان بیماریوں میں مبتلا ہیں اور بعض نسلی گروہ اوروں سے زیادہ متاثر دکھائی دیتے ہیں۔ عضو کا محتاج شخص آج تو ایک اجنبی ہو سکتا ہے لیکن کل یہ وہ شخص بھی ہو سکتا ہے جس کو آپ جانتے ہوں اور جس سے آپ کو حد درجہ پیار ہو۔ لہذا براہ مہربانی کچھ وقت نکال کر اعضاء کا عطیہ دینے کے متعلق سوچیں اور اپنے خیالات کے بارے میں اپنے اعزاء سے بات چیت کریں۔

رضامندی ظاہر کرنا

اس سے پہلے کہ اعضاء کا عطیہ دیا جا سکے، امکانی عطیہ دہندہ کے اقرباء کی رضامندی اور اجازت ہمیشہ حاصل کی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اگر آپ عطیہ دہندہ بننے کا فیصلہ کر لیتے ہیں تو پھر نہایت ضروری ہے کہ آپ اپنی خواہشات کے بارے میں اپنے اعزاء سے بات چیت کریں۔ بہت سے ایسے خاندان کا جنہوں نے اعضاء کے عطیے سے اتفاق کیا ہے کہنا یہ ہے کہ انہیں یہ جان کر بہت خوشی ہوئی کہ ان کے نقصان سے کسی کا فائدہ ہو ہے۔

اعضاء کا عطیہ کب لیا جا سکتا ہے؟

ڈاکٹر اور ان کے رفقاء کار کا پورا عزم ہوتا ہے کہ زندگی بچانے کیلئے ہر ممکنہ کوشش کی جائے۔ اعضاء کو منتقلی کیلئے صرف اسی وقت نکالا جاتا ہے کہ جب زندگی بچانے کی تمام کوششیں ناکام ہو چکی ہوں اور موت کی تصدیق ایسے ڈاکٹروں سے ہو چکی ہو جو ٹرانسپلانٹ ٹیم سے بالکل علیحدہ ہوں۔

یو کے میں اکثر عطیہ شدہ اعضاء ایسے افراد سے حاصل کئے جاتے ہیں جو شدید دماغی چوٹ سے فوت ہو چکے ہوں اور جو انٹنسو کیئر یونٹ میں مصنوعی تنفس پر رکھے گئے ہوں۔ اس دماغی چوٹ سے دماغ کے وہ اہم حصے متاثر ہو چکے ہوں گے جو زندگی برقرار رکھنے کیلئے ناگزیر ہیں۔ ڈاکٹر اسے 'برین سٹیم کی موت' کہتے ہیں۔ یہ حالت کومہ کی بیہوشی یا دائمی نمو پذیری کی حالت کے مماثل نہیں۔ حد درجہ سخت گیر ہدایات کے تحت معائنے کئے جاتے ہیں تا کہ حتمی طور پر معلوم ہو سکے کہ کب ایسا ہو چکا ہے۔ جب برین سٹیم کی موت کا فیصلہ کیا جائے تو اس وقت ممکن ہے کی مریض بدستور مصنوعی تنفس کے آلہ پر ہو اور دل کی ڈھڑکن بھی جاری ہو جس سے جسم میں خون کی گردش جاری رہے۔ اس سے اعضاء آکسیجن پُر خون کی فراہمی سے محروم ہونے سے بچ جاتے ہیں جو کہ اعضاء کی ایک صحت مند منتقلی کے لئے ضروری ہے۔

ایسے افراد کے اعضاء کا عطیہ بھی دیا جا سکتا ہے جن کی موت کی تصدیق اس وجہ سے ہوئی ہو کہ ان کے دل کی ڈھڑکن رک چکی ہو۔ 'دل کی ڈھڑکن بند ہونے' والے عطیات کی تصدیق بھی ان ڈاکٹروں کی جانب سے کی جاتی ہے جن کا ٹرانسپلانٹ ٹیم سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔

احتیاط اور احترام

اعضاء اور انسجہ کا حصول نہایت احتیاط اور احترام سے ہوتا ہے اور بعد میں خاندان کے افراد متوفی کے جسم کو دیکھ سکتے ہیں اور اگر وہ چاہیں تو ہسپتال کا عملہ ایک چیپلین یا مقامی مذہبی رہنما سے رابطہ کر سکتا ہے۔

اسلام اور اعضاء کا عطیہ

اسلام میں اعضاء کے عطیہ کے بارے میں دو مکتبہ فکر ہیں۔ انسانی جسم، چاہے زندہ ہو یا مردہ، اس کو ایک مخصوص احترام حاصل ہے جس کی حرمت کا قائم رکھنا ضروری ہے، اور بنیادی طور پر اسلامی قانون انسانی زندگی کی حفاظت کی تاکید کرتا ہے۔ 'الضرورات تبیح المحظورات' یعنی 'ضرورت ممنوع چیز کو جائز بنا دیتی ہے' کا عام اصول انسانی اعضاء کے عطیہ کی حمایت میں استعمال کیا گیا ہے کہ جس سے کسی دوسرے شخص کی زندگی بچائی جائے یا اس میں غیر معمولی بہتری لائی جائے بشرطیکہ اس سے حاصل ہونے والا فائدہ اس کے شخصی نقصان سے زیادہ ہو۔ ذیل میں چند وہ نقول ہیں جو کہ اعضاء کے عطیہ کی حمایت میں استعمال کی گئی ہیں۔

''اور جس نے زندہ رکھا ایک جان کو تو گویا زندہ کر دیا سب لوگوں کو۔''

[سورۃ المائدہ:۳۲]

''جو کوئی کسی دوسرے کی مدد کریگا اس کو اللہ سے مدد ملے گی۔''

[حدیث]

''اگر اتفاق سے آپ بیمار ہوں اور عضو کی منتقلی کے محتاج ہوں تو آپ ضرور چاہیں گے کہ کوئی دوسرا آپ کو وہ عضو فراہم کر کے آپ کی مدد کرے۔''
شیخ ڈاکٹر ایم اے زکی بداوی، پرنسپل، مسلم کالج، لندن

ایک دوسری رائے واضح طور پر بیان کرتی ہے کہ:

''زندگی بچانے کا اصول علی الاطلاق نہیں بلکہ اس بات سے مقید ہے کہ اس کی کیا قیمت ادا کرنی پڑ رہی ہے۔ لہذا اگرچہ مذکورہ بالا اقتباس زندگی بچانے کی ترغیب دیتا ہے یہ قیودات اور پابندیوں سے خالی نہیں۔''

''اسی طرح کی علماء کی ایک بڑی جماعت کے نزدیک اعضاء کا عطیہ دینا جائز نہیں۔ ان کی رائے میں اعضاء کا عطیہ انسان کے خصوصی احترام کے منافی ہے اور اس کی اجازت نہیں دی جا سکتی چاہے جتنی بھی قیمت ادا کرنی پڑے۔ بعض علماء، جیسا کہ انڈیا کی اسلامک فقہ اکیڈمی، زندہ کی طرف سے دئے ہوئے عطیے ہی کی اجازت دیتے ہیں۔''
مفتی محمد زبیر بٹ، مسلم کونسل آف بریٹن

لہذا یہ بات بہت واضح ہے کہ اسلام میں:

''اعضاء کا عطیہ ایک نہایت انفرادی فیصلہ ہے اور اس بارے میں ہر ایک کو اپنے مرضی کے معتمد علیہ عالم دین سے رائے لے لینی چاہئے۔''
مفتی محمد زبیر بٹ، مسلم کونسل آف بریٹن

اسکے باوجود اسلامی قانون کے بنیادی مقاصد میں سے ایک مقصد زندگی کی حفاظت ہے۔ اللہ ایسوں کو خوب نوازتا ہے جو اوروں کی زندگی کو بچائیں۔

اس معاملہ میں مدد کیلئے قاری کی توجہ مندرجہ ذیل زندگی بچانے والے فتوے کی طرف دلائی جاتی ہے۔

۱۹۹۵ میں، یو کے کی مسلم لاء (شریعہ) کونسل نے قرارداد منظور کی کہ:

- موت کی علامات کو طے کرنے کیلئے طب کا پیشہ ہی اصل مرجع ہے۔
- موجودہ طبی تحقیق کے مطابق برین سٹیم کی موت موت کی صحیح تعریف ہے۔
- کونسل برین سٹیم کی موت کو اعضاء کی منتقلی کی غرض سے زندگی کا خاتمہ مانتی ہے۔
- تکلیف کی تخفیف یا زندگی کو بچانے کی غرض سے شرعی اصولوں کی بنیاد پر کونسل تسبباً اعضاء کے عطیے کی حمایت کرتی ہے۔
- مسلمان عطیے کا کارڈ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں۔
- عطیہ والے کارڈ کی یا اپنے اعضاء عطیہ کرنے کے اظہار کی عدم موجودگی میں متوفی کے قریبی رشتہ دار اوروں کی زندگیوں کو بچانے کیلئے متوفی کے جسم سے اعضاء حاصل کرنے کی اجازت دے سکتے ہیں۔
- اعضاء کا عطیہ اپنے اختیار سے اور بغیر کسی معاوضہ سے دیا جانا ضروری ہے۔ اعضاء کی خرید و فروخت ممنوع ہے۔
- اس بات کی تائید مسلم دنیا کے موقر مکتبوں کے علماء کی طرف سے ملتی ہے جو مسلمانوں کو اعضاء کے عطیے دینے کی ترغیب دیتے ہیں۔ ان میں مندرجہ ذیل بھی شامل ہیں:
  - آرگنائزیشن آف اسلامک کانفرنس (جو تمام مسلمان ملکوں کی نمائندگی کرتی ہے) کی اسلامک فقہ اکیڈمی
  - گرینڈ علماء کونسل آف سعودی عربیہ
  - ایرانی مذہبی اتھارٹی
  - مصر کی الازہر اکیڈمی

Islam and organ donation

Organ donation

Organ donation is the gift of an organ to help someone else who needs a transplant. Hundreds of people's lives are saved or improved each year by organ transplants.

Organs that can be donated by people who have died include the heart, lungs, kidneys, liver, pancreas and small bowel. Tissue such as skin, bone, heart valves and corneas can also be used to help others.

Donation is an individual choice and views differ even within the same religious groups.

Why is it important to think about donating organs?

With medical advances it is now possible to use transplanted organs and tissues to enhance the life chances of those suffering from a range of terminal conditions such as renal, liver and heart failure. More people than before now suffer from these conditions and some ethnic groups seem to be more affected than others.

The person in need of an organ today may be a stranger, but tomorrow that person could be someone you know and love dearly. So please take the time to think about becoming an organ donor and discuss your thoughts with loved ones.

Consent

The consent or permission of those closest to the potential donor is always sought before organs can be donated. This is why it is so important to discuss your wishes with your loved ones should you decide to become a donor. Many families who agree to organ donation have said that it helps to know some good has come from their loss.

When can organ donation take place?

Doctors and their colleagues are committed to doing everything possible to save life. Organs are only removed for transplantation once all attempts to save life have failed and after death has been certified by doctors who are entirely independent of the transplant team.

Most donated organs in the UK come from people who die from a severe brain injury, and who are on a ventilator in an Intensive Care Unit. The brain injury will have damaged the vital centres in the brain stem which are essential to maintain life. Doctors call this 'brain stem death'. This is not the same as being in a coma or 'persistent vegetative state'. Tests are carried out to strict guidelines to show conclusively when this has happened. When brain stem death is pronounced the patient may still be on a ventilator, and have a heart beat which continues to circulate blood around the body. This prevents the organs from losing the oxygen-rich blood supply which is necessary for a healthier transplanted outcome.

Organs can also be donated from people whose death has been certified because their heart has stopped. Certification in these 'non-heart beating' donors is also by doctors who are entirely independent of the transplant team.

Care and respect

The removal of organs and tissues is carried out with the greatest care and respect. The family can see the body afterwards and staff can contact a chaplain or local religious leader if the family wishes.

Islam and organ donation

In Islam there are two schools of thought with regard to organ donation. The human body, whether living or dead, enjoys a special honour and is inviolable, and fundamentally, Islamic law emphasises the preservation of human life. The general rule that 'necessities permit the prohibited' (al-darurat tubih al-mahzurat), has been used to support human organ donation with regard to saving or significantly enhancing a life of another provided that the benefit outweighs the personal cost that has to be borne. The following are some verses which have been used to support organ donation:

" Whosoever saves a life, it would be as if he saved the life of all mankind."
Holy Qur'an, chapter 5, vs. 32

" Whosoever helps another will be granted help from Allah."
Prophet Muhammad (pbuh)

" If you happened to be ill and in need of a transplant, you certainly would wish that someone would help you by providing the needed organ."
Sheikh Dr MA Zaki Badawi, Principal, Muslim College, London

An alternative view clearly states that:

" The saving of life is not absolute, but subject to the amount of cost that has to be borne. Therefore, although the above quotation enjoins the saving of life this is not without restriction or caveats.

" According to a similarly large number of Muslim scholars organ donation is not permitted. They consider that organ donation compromises the special honour accorded to man and this cannot be allowed whatever the cost. Scholars, such as the Islamic Fiqh Academy of India, allow live donations only."
Mufti Mohammed Zubair Butt, Muslim Council of Britain

Therefore it is very clear that in Islam:

" Organ donation is a very personal choice and one should consider seeking the opinion of a scholar of their choosing."
Mufti Mohammed Zubair Butt, Muslim Council of Britain

That said, one of the fundamental purposes of Islamic law is the preservation of life. Allah greatly rewards those who save the life of others.

To help in this matter the reader's attention is drawn to the following life-saving Fatwa:

In 1995, the UK-based Muslim Law (Shariah) Council resolved that:

- the medical profession is the proper authority to define signs of death
- current medical knowledge considers brain stem death to be a proper definition of death
- the Council accepts brain stem death as constituting the end of life for the purpose of organ transplantation
- the Council supports organ transplantation as a means of alleviating pain or saving life on the basis of the rules of the Shariah
- Muslims may carry donor cards
- the next of kin of a dead person, in the absence of a donor card or an expressed wish to donate their organs, may give permission to obtain organs from the body to save other people's lives
- organ donation must be given freely without reward, trading in organs is prohibited
- this is supported by Muslim scholars from some of the most prestigious academies of the Muslim world who call upon Muslims to donate organs for transplantation. These include:
  - the Islamic Fiqh Academy of the Organisation of Islamic Conference (representing all Muslim countries)
  - the Grand Ulema Council of Saudi Arabia
  - the Iranian Religious Authority
  - the Al-Azhar Academy of Egypt